حافظ محمود خاں شیرانی (۱۸۸۰ء-۱۹۴۶ء) کو اُردو تحقیق کا ''معلم اول'' مانا گیا ہے۔ انھوں نے علم و تحقیق کے میدان میں جو کارہاے نمایاں انجام دیے ہیں' وہ آج بھی محققین اور علما کے لیے مشعل راہ ہیں۔ وہ ایک لمبے عرصے تک' شعبہ اُردو' جامعہ پنجاب' لاہور سے بطور استاد اور تحقیق کار وابستہ رہے' اسی تعلق کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے شعبۂ اُردو نے اُن کی یاد میں ایک علمی ارمغان پیش کیا ہے۔

اس کتاب میں حافظ محمود شیرانی اور ان کی علمی دل چسپی کے موضوعات پر ۱۴ علمی و تحقیقی مضامین شامل ہیں۔ ''منتخب القوافی'' از عشقی عظیم آبادی' ''یہاں' وہاں کا ارتقائی سفر' ایک تحقیق''، ''حکیم احسن اللہ خاں''، ''مصحفی سے منسوب دو تذکرے''، ''ذخیرۂ شیرانی سے متعلق چند اہم دستاویزات''، ''ولادت و وفات کی تاریخیں''، ''قدیم تذکروں کی روشنی میں''، ''والہ داغستانی کے دیوان کا ایک معاصر مخطوطہ اور اس کا اُردو کلام'' اور ''محمود شیرانی سے میرے استفادات''، اس کتاب کے اہم ترین مضامین ہیں' جن کے ذریعے' علم و ادب کے حوالے سے' کئی حقائق منظرعام پر آئے ہیں اور مزید تحقیق کی راہیں کھلی ہیں۔ مقالہ نگاروں میں صف اوّل کے مندرجہ ذیل محقق اور عالم شامل ہیں: ڈاکٹر مختار الدین احمد' شان الحق حقی' رشید حسن خاں' حکیم محمود احمد برکاتی' ڈاکٹر گیان چند جین' ڈاکٹر حنیف نقوی' ڈاکٹر محمد انصار اللہ' ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی (نبیرۂ حافظ محمود شیرانی)' ڈاکٹر فرید احمد برکاتی' ڈاکٹر عارف نوشاہی' ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار' ڈاکٹر معین الدین عقیل' افضل حق قرشی اور ڈاکٹر تبسم کاشمیری۔ آخر میں مرتبین نے مقالہ نگاروں کا مختصر تعارف نامہ بھی شامل کر دیا ہے جو نہایت مفید اور معلوماتی ہے۔

ارمغان شیرانی اپنے مشمولہ مضامین کے حوالے سے بھی اہم کتاب ہے اور جامعہ پنجاب کی تابندہ علمی روایت کے سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر بھی اہمیت کی حامل ہے۔ کتاب کی ترتیب کے ساتھ ساتھ طباعت و پیش کش عمدہ ہے۔ علمی و ادبی حلقوں میں اس کتاب کی ضرورت کا احساس اور اس سے استفادہ ہونا چاہیے۔ مرتبین اور ناشر اس ارمغان کی تیاری اور اشاعت پر لائق صد مبارک ہیں۔ (رفاقت علی شاہد)

اسلام: ہمارا انتخاب' ملک احمد سرور۔ پتا: البدر پبلی کیشنز اور ادارہ مطبوعات سلیمانی' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۳۵۲۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

اس میں شبہہ نہیں کہ ''نومسلموں کا موضوع اپنی نوعیت کے اعتبار سے دینی لٹریچر کا شاید سب سے دل چسپ اور مفید موضوع ہے'' (ص ۱۰)۔ اس لٹریچر کی مقبولیت کا ایک سبب غالباً یہ بھی ہے کہ مسلم قاری نومسلموں کے قبولِ اسلام کی داستانیں پڑھ کر ایک نفسیاتی تسکین محسوس کرتا ہے۔ سبب جو بھی ہو' قبولِ اسلام